مسیحی کے خلاف مذکورہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تو مسیحی عوام اس تھانے کا گھیراؤ کریں گے اور اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی فورم پر اِس مسئلہ کو اٹھایا جائے گا۔ اُنھوں نے اِس قانون کو مسیحی عوام کے سر پر لٹکتی ہوئی تلوار قرار دیا۔" (روز نامہ "جنگ" - راولپنڈی، ۲۸ اگست ۱۹۹۷ء)

---

## : اقلیّتیں اور آزادی کے پچاس سال

---

گولڈن جوبلی تقریبات کے حوالے سے مسیحی برادری کی مختلف تنظیمیں سیمیناروں، جلسے جلوسوں اور کھیل تماشوں کا اہتمام کر رہی ہیں۔ ۱۴ ستمبر کو ایک نئی مسیحی تنظیم "حروف اکیڈمی" نے فیصل آباد میں "اقلیّتیں اور آزادی کے پچاس سال" کے عنوان سے خصوصی تقریب منعقد کی۔ پریس ریلیز کے مطابق ایمنسٹی انٹر نیشنل (پاکستان) کے صدر رانا قیصر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ "ابھی اقلیّتوں کو وہ پاکستان نہیں مل سکا جس کا تصوّر قائداعظم کے ذہن میں تھا۔" حروف اکیڈمی کے صدر نوید والٹر نے کہا کہ "تحریکِ پاکستان، تشکیلِ پاکستان اور تعمیر پاکستان میں اقلیّتوں کا واضح اور تاریخی کردار ہے، لیکن افسوس کہ عامتہ الناس اور سرکردہ ادارے اسے اس لیے نہیں جانتے کہ پرنٹ اور الیکٹرنک میڈیا نے ہمیشہ اقلیّتوں کی خدمات کو نظر انداز کیا ہے۔" جناب والٹر نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ "حکومتِ پاکستان کی نگرانی میں تشکیل پانے والی تاریخی اور نصابی کتب میں اقلیّتوں کے زندگی کے ہر شعبے سے متعلق کردار کو بھی مد نظر رکھا جائے۔"

# یورپ

---

## آسٹریا: مسلم - مسیحی مشترک اجتماع

---

وائنا میں منعقدہ ایک مسلم - مسیحی اجتماع (۱۳-۱۶ مئی ۱۹۹۷ء) کے مقررین نے عالمی اُمور میں مذہبی رہنماؤں اور سیاست دانوں کے درمیان تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کلیسائی رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان اختلافات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی قائم کی جائے۔ اس اجتماع کا اہتمام آسٹریا کی وزارتِ خارجہ نے کیا تھا جس میں دُنیا کے مختلف ملکوں سے چالیس افراد شریک ہوئے تھے۔ اجتماع کے غور و فکر کا عنوان تھا "سب کے لیے ایک دُنیا۔"